2021年6月18日ジャング紙ラホール版9面

پاکستان خطے میں آگے

ایک نہایت خوش آئند رپورٹ کے مطابق پاکستان نے 21-2020 کے دوران افرادی قوت بیرون ملک بھیجنے میں بھارت و بنگلہ دیش کو پیچھے چھوڑ دیا اور کورونا کے باوجود دولاکھ 24 ہزار 705 افراد کو مختلف ممالک بھیج کر خطے کا لیڈر بن گیا ہے۔ اس عرصہ میں بنگلہ دیش نے دولاکھ 17 ہزار 699 اور بھارت نے 94 ہزار 145 افراد روزگار کی غرض سے بیرون ملک بھجوائے۔ پاکستان کی اس کامیابی میں وزیراعظم عمران خان کی ذاتی کوششوں کا عمل دخل ہے۔ معاشی سروے کے مطابق 50 ممالک میں ایک کروڑ 14 لاکھ سے زائد اہل وطن روزگار کی غرض سے مقیم ہیں جبکہ ہماری افرادی قوت کا مرکز سعودی عرب ہے۔ یہاں دوسروں کے مقابلے میں پاکستانیوں کی شرح 60 فیصد سے زیادہ ہے۔ متحدہ عرب امارات میں یہ تعداد 24 فیصد اور عمان میں 4.6 فیصد ہے۔ 21-2020 کا وفاقی بجٹ کورونا وبا کے باعث جن دگرگوں ملکی اقتصادی حالات میں تیار کیا گیا اس کے پیش نظر اہداف کے حصول کی اچھی توقعات نہیں تھیں تاہم ترسیلاتِ زر میں دو ارب ڈالر کا ریکارڈ اضافہ حوصلہ افزا ثابت ہوا۔ ان میں سب سے بڑا حصہ سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کا مجموعی طور پر سات ارب ڈالر ہے جس کے بعد متحدہ عرب امارات 5.6، برطانیہ 3.7 اور امریکہ سے 2.5 ارب ڈالر کی ترسیلات آئیں۔ پاکستان کی افرادی قوت نے ہر شعبہ زندگی میں اہلیت، لگن اور انتھک محنت کے باعث نہ صرف ذاتی حیثیت سے دنیا میں اپنا مقام بنایا ہے بلکہ یہ ان ممالک میں پاکستان کی عزت و وقار میں اضافے کا باعث ہے۔ ان کی اس سال بھیجی ہوئی ترسیلات معاشی نمو میں تازہ ہوا کا ایک جھونکا ہے۔ تارکین وطن ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں حب الوطنی اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں ان کا کردار قابلِ تحسین ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ مادر وطن کے بہترین مفاد میں ان کے تمام ممکنہ مسائل حل کئے جائیں۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998